O

تیز آندھی ہے، شام اندھی ہے
دل بھی غمگین ہے، اداسی ہے

آؤ خود سے تو رازِ دل کہہ دو
بات بوجھل ہے، رات گہری ہے

دوستی، دشمنی نبھا بیٹھے
اب فقط ذات کی کہانی ہے

مسکراہٹ کی احتیاج نہیں
غم خوشی سے کشید تھوڑی ہے

https://emad-ahmad.com/

آپ آئے، رکے، چلے بھی گئے
بات پوری ہے پر ادھوری ہے

شورشِ نفس مٹ گئی لیکن
سوزشِ دل نے جان لے لی ہے

زندگی آج کا سراب ہے اور
آخرت بعد کی پہیلی ہے

اب کرو احتسابِ قلب و جگر
بات آکر کہاں پہ ٹھہری ہے

میری ہستی عماد سَستی ہے
اور سوغاتِ درد مہنگی ہے

https://emad-ahmad.com/